فہرست:

تعارف:

اسٹاک ایکسچینج کیا ہے؟

اسٹاک ایکسچینج حصص مارکیٹ کا ایک ادارہ ہے جو اسٹاک بروکر اور تاجروں کو تجارتی سہولیات فراہم کرتا ہے تا کہ وہ فہرست شدہ کمپنیوں کے حصص اور دوسرے مالی آلات جیسے کہ ٹرم فائنینس سرٹیفکیٹ اور ڈیریویٹو کا تعارف کر سکیں۔ اسٹاک ایکسچینج تحفظات کی دیگر سہولیات مثلاً اجراء (Listing) خلاصہ (Delisting) اور سرمایہ کاری کے مواقع بشمول آمدنی اور ڈیویڈنز کی ادائیگی بھی فراہم کرتا ہے۔

کراچی اسٹاک ایکسچینج ایک جدید مارکیٹ ہے جہاں تجارت ایک برقی تجارتی نظام کراچی آٹو میٹڈ ٹریڈنگ سسٹم (KATS) سے ہوتی ہے جو تیز رفتار اور کم لاگت ٹرانزیکشن کے تبادلے کا فائدہ دیتا ہے۔ ایکسچینج کی تجارت صرف ممبران کے لئے ہے۔

کمپنیاں عوامی کیوں ہو جاتی ہیں؟

ایکسچینج میں کمپنیوں کا عوامی اندراج کرانے کا بنیادی مقصد موثر انداز میں خرچ سے سرمائے کو بڑھانا ہے۔ یہ کمپنیوں کا روایتی سرمایہ کاری جیسے مالی اداروں اور شخصی سرمایہ کاری سے اعتماد کم کر دیتا ہے۔ یہ اندراج بغیر کمپنی کا قرض بڑھائے اور رقم کے محفوظات کھلوائے کاروبار کے پھیلاؤ میں مدد دیتا ہے۔

اندراج شدہ کمپنیوں کی تاریخ بتاتی ہے کہ جو کمپنیاں عوامی ہوتی ہیں وہ کنٹرول کمپنیاں جو نجی ہیں کی بانسبت کامیاب رہی ہیں۔ عوامی ہو جانے والی کمپنیاں کنٹرول کمپنیوں کے مقابلے میں مالک بننا زیادہ پسند کرتی ہیں۔ IPO کمپنیاں، عوامی کمپنیاں ہو جانے کے بعد بہت تیزی سے پھلتی پھولتی ہیں۔ جبکہ دونوں عوامی اور نجی کمپنیوں کو اپنے مالی معلومات منتظمین کے سامنے/ منشاء کرنے ہوتے ہیں۔

حصص کیا ہیں؟

حصص، جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ یہ محدود کمپنیوں کے حصے ہیں۔ ہر حصص کنندہ اس کمپنی کا جزوی مالک ہوتا ہے جس کے اس نے حصص خریدے ہیں اور سرمایہ کار اسٹاک ایکسچینج میں اپنے حصص کی خرید وفروخت کر سکتے ہیں۔ کمپنیاں شمولیت کی بنیاد پر حصص جاری کرتی ہیں (جنہیں Equities بھی کہا جاتا ہے) اور بعد میں حسبِ ضرورت کاروبار کے فروغ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے حقیقی حصص کنندہ انہیں رکھ سکتا ہے یا مزید برآں، اسٹاک مارکیٹ میں کسی اور کو بیچ سکتا ہے۔

اگر کمپنی منافع کما رہی ہو تو اس کا کچھ حصہ حصص کنندہ کو ڈیویڈنڈ کی شکل میں پہنچایا جاتا ہے۔ ڈیویڈنڈ کی ادا کی جانے والی رقم کی مقدار سالہا سال بڑھتی ہے جو کمپنیوں کے منافع یا کمپنی کی انتظامیہ پر منحصر ہے کہ وہ کتنا پیسہ مستقبل میں کاروبار کے پھیلاؤ کے لئے رکھنا چھوڑنا چاہتے ہیں۔

اسٹاک مارکیٹ میں حصہ لینے کے مختلف طریقے ہیں۔

۱۔ حصص کی براہ راست خرید وفروخت۔

۲۔ بالواسطہ کسی مجموعی ذریعے سے جہاں حصص خریدے ہوئے ہوں جیسا کہ مشترکہ فنڈ یا ایکسچینج ٹریڈ فنڈ (EFTS)

اسٹاک کی ابتدائی پیشکش (IPO):

سرمایہ کار کو اسٹاک اور بانڈ کی پیشکش بنیادی مارکیٹ (IPO) کی تعریف سے کی جاتی ہے اور بعد میں ثانوی مارکیٹ ہونے والی تجارت بھی اسی کے مطابق ہوتی ہے۔ ابتدائی عوامی پیشکش کمپنی کے حصص کی عوام کو مالی مارکیٹ میں ہونے والی ابتدائی فروخت ہوتی ہے۔

نئی کمپنیوں کا بک بنانے کا عمل:

بک بنانے کا عمل نئے حصص کے اجراء کی قیمتوں کے یقین کو کہتے ہیں۔ اس عمل میں ایک بیمہ کرنے والا یہ جاننے کی کوشش کرتا ہے کہ اداروں کو سرمایہ کاروں کی جانب سے IPO یا فتہ حصص کس قیمت پر پیش کیئے جائیں تا کہ اس کی موثر قیمت کا یقین متعلقہ سرمایہ کی اصل طلب اور اس کی بنیاد پر کیا جا سکے۔

اسٹاک مارکیٹ ایکسچینج کا نظام:

کراچی اسٹاک ایکسچینج کس طرح کاروباری سرگرمیاں سنبھالتا ہے؟

پاکستان میں سیکیورٹی مارکیٹ اور کارپوریٹ سیکٹر کے نظام کو چلانے کے اختیارات سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کے پاس ہیں۔SECP منتظمین ملک میں کارپوریٹ لاء کی اطاعت کرتے ہیں اور یہ ایک چیئرمین کے زیرتحت کمیشنرز چلاتے ہیں۔

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایک خودمختار انتظامی قوت ہے اور ساتھ ساتھ یہ سیکورٹیز اور ایکسچینج پالیسیز لورز کے استحکام کے ذریعے میکانکی ضمانت بھی فراہم کرتا ہے۔ پالیسی کے تمام فیصلے بورڈ کمیشن کی سفارشات پر کرتا ہے اور براہ راست پارلیمنٹ کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے۔

کراچی اسٹاک ایکسچینج کا انتظامی ڈھانچہ:

اسٹاک ایکسچینج اور تجارت کے ممبران اسٹاک ایکسچینج کے قوائد وضوابط کے تحت ذاتی نظم وضبط کے پابند ہوتے ہیں۔

کراچی اسٹاک ایکسچینج کا نظام مندرجہ ذیل ضوابط کے تحت چلتا ہے۔

1۔ کراچی اسٹاک ایکسچینج کے مروجہ قوانین۔
2۔ کراچی اسٹاک ایکسچینج کے اندرونی قوانین۔
3۔ کاؤنٹر مارکیٹ پر رائج قوانین۔
4۔ فیوچر کانٹریکٹ پر رائج قوانین
5۔ فیوچر کانٹریکٹ کے ذریعے معاہدوں پر رائج قوانین۔
6۔ عارضی اندراج شدہ کمپنیوں پر رائج قوانین۔
7۔ شارٹ سیلنگ 2008 پر رائج قوانین۔
8۔ مالکانہ تجارت پر رائج قوانین۔
9۔ مارجن تجارت 2004 پر رائج قوانین۔
10۔ کراچی آٹومیٹڈ ٹریڈنگ سسٹم (KATS) پر رائج قوانین۔
11۔ سسٹم آڈٹ 2004 پر رائج قوانین۔
12۔ سرمایہ دار تحفظاتی فنڈ پر رائج قوانین۔
13۔ مستقل فنڈنگ سسٹم 2006 پر رائج قوانین۔
14۔ نقصان کی ادائیگی پر رائج قوانین۔
15۔ رسک مینجمنٹ پر رائج قوانین۔
16۔ برانچ آفسز پر رائج قوانین۔
17۔ اسٹاک انڈیکس فیوچر کانٹریکٹ پر رائج قوانین۔

ایکسچینج میں تمام تجارتی سرگرمیوں کی کڑی نگرانی کی جاتی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ کسی بھی اندراج شدہ اجراء میں کوئی بھی غیر قانونی لین دین نہیں کیا جارہا۔

مارکیٹ اور اس کا کام:

مارکیٹ کی کارکردگی کے پیمانے کیا ہیں؟

مارکیٹ کی کارکردگی کی 4 علامتیں ہیں۔

(a Market Capitalization
(b Value Turn Over
(c Traded Volume
(d Composite Index

مارکیٹ کی حرکات کو کیا متاثر کرتا ہے؟

سرمایہ کاروں کا موجودہ رجحان مارکیٹ کی حرکت کی سمت ظاہر کرتا ہے۔ جبکہ مارکیٹ کے رجحان پر بہت سے عوامل مثلاً معاشیاتی، سیاسی، مالیاتی اور عوام وغیرہ اثر انداز ہوتے ہیں۔

دوسری اقتصادی علامتیں کس طرح مارکیٹ پر اثر انداز ہوجاتی ہیں؟

شرح سود غیر ملکی زرمبادلہ، افراط زر، نشوونما کی شرح کچھ اقتصادی علامتیں ہیں جو اسٹاک مارکیٹ کی کارکردگی پر اثر ڈالتی ہیں۔ موافق نشوونما کی شرح اور افراط زر کے ساتھ ساتھ پائیدار شرح سود اور غیر ملکی زرمبادلہ اسٹاک مارکیٹ کے لئے اچھی خبریں ہوتی ہیں۔ یہ اکثر مارکیٹ کی کارکردگی کو بڑھادیتی ہیں اور ساتھ ساتھ اچھی اقتصادی صورت حال ظاہر کرتی ہیں۔ دوسری طرف زیادہ شرح سود سرمایہ کاروں کو اسٹاک مارکیٹ کے بجائے کسی قابل برداشت شرح سود کی سرمایہ کاری کی طرف دھکیلتی ہے جو انہیں اسٹاک مارکیٹ کے مقابلے میں زیادہ منافع دے رہے ہوں۔

اسٹاک مارکیٹ کی علامتیں کیا ہیں؟ یہ کیسے کام کرتی ہیں؟

KSE انڈیکس:

کراچی اسٹاک ایکسچینج 100 انڈیکس ہماری مارکیٹ کے لئے ایک سنگ میل ہے۔ یہ مارکیٹ کی سرمایہ کاری کی مد میں کراچی اسٹاک ایکسچینج میں موجود 34 شعبوں کی بڑی کمپنیوں پر مشتمل ہے۔ باقی کی کمپنیاں Market Capitalization رینکنگ سے چنی جاتی ہیں۔ شعبے کے لئے 1991 میں کیئے جانے والی 1000 کی ویلیو کے 100 مشترکہ اسٹاک کے سیمپل بنائے بغیر اور KMI-30 شامل ہیں، Al-Meezan KMI-30 گروپ کی شراکت سے بنائی گئی پہلی شریع کے اصولوں پر مبنی انڈیکس ہے۔ KMI-30 30 کمپنیوں پر مشتمل ہے جو کہ سال میں دو دفعہ نظر ثانی کے بعد دوبارہ ترتیب دی جائے گی۔ اس انڈیکس کا آغاز 2 ستمبر 2008 کو ہوا

KSE All Share انڈیکس جو ایکسچینج میں تمام اندراج شدہ کمپنیوں کی کلی مارکیٹ سرمایہ کاری پر مشتمل ہے۔

ایک انڈیکس، ایک مجموعی ہندسہ ایک عہد ساز انڈیکس بن جاتا ہے، آپ اسے وقت کے ساتھ اپنے پورٹ فولیو کی کارکردگی کی پیمائش کے لئے ایک معیار کی طرح بینچ کرتے ہیں۔ بہت ساری سرمایہ کار کمپنیوں کی جزوی کارکردگی پر نگاہ رکھتے ہیں۔ جب کمپنی کے حصص کی قیمت اوپر نیچے ہوتی ہے تو یہ پتا چلتا ہے آیا کہ یہ سرمایہ کار کے لئے سودمند ثابت ہوا یا نہیں؟

حصص کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ بہت سی علامتوں سے ناپا جاتا ہے۔ یہ آپ کو ایک مثال فراہم کرتا ہیں تا کہ آپ اپنے پاس موجود حصص کی کارکردگی کا موازنہ کر سکیں۔ سب سے زیادہ KSE-100 کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ یہ اسٹاک ایکسچینج 100 بڑی کمپنیوں پر مشتمل ہے اور یہ تجارتی گھنٹوں کے دوران فوراً اپ ڈیٹ ہوتا ہے۔

اسٹاک ایکسچینج میں تمام کمپنیوں کا عکاس KSE All Share انڈیکس اور 30 بڑی کمپنیوں پر مشتمل KSE-30 انڈیکس ہے۔ مختلف کمپنیوں کی اپنے پورٹ فولیو پر نگاہ رکھنے کے لئے مختلف نشانیاں ہیں۔ مندرجہ ذیل اقسام کی نشانیاں جو نجی سرمایہ کاروں کے لئے اپنے سرمایہ کاری کے پورٹ فولیو پر نگاہ رکھنے کے لئے ہیں۔

1۔ آمدنی کا پورٹ فولیو اس پورٹ فولیو کی کارکردگی بیان کرتا ہے جو آمدنی باقاعدہ پہنچانے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔

2۔ نشو ونما کا پورٹ فولیو ان سرمایہ کاروں کے لئے ہے جو اپنے پورٹ فولیو میں سرمائے کی نشو ونما چاہتے ہیں۔

3۔ متوازن پورٹ فولیو سرمائے اور آمدنی کے درمیان متوازن پورٹ فولیو کا عکاس ہے۔

یہ نشانیاں اثاثے کی 3 وسیع اقسام سے مل کر بنتی ہیں۔ پاکستانی انویسٹمنٹ، فارن ایکوٹیز بونڈز اور PIBs۔

عام معلومات:

کراچی اسٹاک ایکسچینج کی ویب سائٹ www.kse.com.pk پر سرمایہ کاری سے متعلق تمام معلومات موجود ہیں جس میں مختلف مارکیٹ کا ڈیٹا اور ایکسچینج کے قوانین ضوابط شامل ہیں۔

میں حصص میں سرمایہ کاری کیوں کروں؟

دنیا بھر میں تقریباً ہر شخص حصص میں دلچسپی رکھتا ہے چاہے انہیں اس بات کا ادراک ہو یا نہیں۔
دنیا بھر میں لاکھوں لوگ براہ راست حصص کے مالک ہیں۔ جبکہ دوسرے لاکھوں لوگ بلا واسطہ طور پر پینشن اسکیم، انشورنس پالیسی NIT یونٹ، باہمی فنڈ یا کسی دوسری طرح سے اسٹاک ایکسچینج میں سرمایہ کاری کیئے ہوتے ہیں۔
آج دنیا بھر میں لوگوں کی بڑھتی ہوئی تعداد حصص خرید رہی ہے جبکہ دوسرے بہت سے لوگ اپنی پینشن اسکیم، انشورنس پالیسی نیشنل سیونگ اسکیم (NSS) یا دوسری کسی مشترکہ بچت کے ذریعے اسٹاک ایکسچینج میں تجارت کرتے ہیں۔
لیکن حصص میں سرمایہ کاری بینک میں محفوظ کرنے یا نیشنل سیونگ اسکیم سے مختلف ہے۔ اس میں زیادہ رسک ہے لیکن اس میں طویل مدت تک بہتر منافع کے مواقع ہیں۔
ڈیپازٹ اکاؤنٹ میں آپ اپنے سرمائے پر منافع حاصل کرتے ہیں اور جب آپ اپنی رقم واپس نکالتے ہیں تو آپ کو وہی رقم واپس ملتی ہے جو آپ نے جمع کروائی ہوئی ہے۔ (بشمول آپ کا کمایا گیا منافع)۔ جبکہ حصص میں آپ کو ڈیویڈنڈ ملتے ہیں لیکن جب آپ وہ حصص فروخت کرتے ہیں تو آپ کو آپ کی خریدی گئی رقم سے زیادہ مل سکتا ہے۔ جو آپ کا رسک لینے پر انعام ہوتا ہے۔
تاہم، کیونکہ حصص کی ویلیو اوپر جانے کے ساتھ ساتھ نیچے بھی آسکتی ہے اس لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ رسک لینے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو شروع میں آپ کے لگائے گئے سرمائے سے کم بھی مل سکتا ہے۔ آپ اس رسک کو مختلف حصص خرید کر یا مشترکہ فنڈ میں استعمال کر کے کم بھی کر سکتے ہیں۔ اس میں زیادہ منافع ممکن ہوتا ہے۔ ایکویٹیز میں طویل مدت (5 سال یا اس سے زائد) کے لئے لگائے گئے فنڈ نے عام بچت اکاؤنٹ کے مقابلے میں اچھا منافع دیا ہے۔
آپ کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اسٹاک مارکیٹ کے ذریعے بچت طویل مدت کی سرمایہ کاری میں دیکھنے میں آئے گی۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ طویل مدت کے حصص (10 سال یا اس سے زائد) نے ہمیشہ عام بچت اکاؤنٹ کے مقابلے میں بہترین منافع دیا ہے۔
اسٹاک اور حصص میں سرمایہ لگانے سے پہلے آپ کو اپنی مالی حالت کا اندازہ ہونا چاہیے اور آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ آپ اپنی سرمایہ کاری سے کن امیدوں کا حصول چاہتے ہیں۔
آپ کی مالی ضروریات محفوظ ہونی چاہیئے اور غیر متوقع خرچوں کا انتظام ہونا چاہیئے۔
یہ کرنے کے بعد آپ سرمایہ اسٹاک اور حصص میں لگانے کے لئے تیار ہیں۔ حصص خریدنے کے لئے تین اہم باتیں مندرجہ ذیل ہیں:۔

a) **کمپنی کی ملکیت:** جب ایک شخص اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کرتا ہے تو وہ خود بخود کمپنی کا حصص کنندہ بن جاتا ہے۔ بطور ایک حصص کنندہ وہ ان فوائد کے حقدار بن جاتے ہیں۔ (۱) ووٹ کرنے کا حق (۲) کارپوریشن کی جانب سے جاری کردہ ڈیویڈنڈ کا حق (۳) اگر کمپنی کے ختم ہونے کی صورت میں اس کے بِک جانے والے اثاثوں میں حصے کا حق۔

b) **فنڈ کی تصغیر:** اسٹاک مارکیٹ کے سرمایہ کار کے پاس فنڈ کی آسان رسائی ہوتی ہے۔ بامقابلہ بینک کے جہاں آپ کو ڈیپازٹ اور کریڈٹ میں زیادہ کم از کم بیلنس کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ بہت کم سرمائے سے اپنی سرمایہ کاری شروع کر سکتے ہیں اور اپنی ابتدائی سرمایہ کاری میں زیادہ منافع کی امید رکھ سکتے ہیں۔ آپ اپنا سرمایہ ہمیشہ تجارتی

اوقات میں اپنے بروکر کے ذریعے نکال یا لگا سکتے ہیں۔

c) رقم میں اضافہ: اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کار ڈیویڈنڈ یا مزید سرمایہ کاری کے ذریعے اپنی رقم میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ جب ایک اندراج شدہ کمپنی ڈیویڈنڈ جاری کرتی ہے تو یہ سرمایہ کاروں کی سرمایہ کاری کی طاقت میں اضافہ کرتی ہے۔ ایک سرمایہ کار جو کم مارکیٹ قیمت پر خریداور زیادہ قیمت پر فروخت کرتا ہے وہ اپنے سرمائے میں اضافہ کرتا ہے۔

اسٹاک میں سرمایہ کاری کے رسک کیا ہیں؟

یہ بات حقیقت ہے کہ اسٹاک سرمایہ کاری تمام تحفظات سے غیر ہے، سرمایہ کار یہ بات اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ یہ سرمایہ کاری کا ایک مستقل جز ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ کسی بھی سرمایہ کاری کا ایک مستقل حصہ ہے۔ بہتر رویہ یہ ہوگا کہ آپ اپنے رسک کو محدود اور منظم رکھیں۔ فائدے یا نقصان کا ایک انتہائی معیار بنا ہونا چاہیئے اور جب اس معیار تک پہنچنے لگیں تو اپنے تعین فیصلے لینے چاہیئے۔

ابتدائی سرمایہ کاری کی کم از کم رقم کیا ہے؟

کچھ بروکر حضرات کھاتہ کھولنے کے لئے بہت کم سرمایہ کاری مانگتے ہیں جو ان کی ضرورت پر منحصر ہوتا ہے یا وہ دوسری فیس مانگ یا چھوڑ سکتے ہیں جو آپ کی ابتدائی سرمایہ کاری پر منحصر ہے۔

اگر آپ چھوٹی سرمایہ کاری سے شروعات کرنا چاہ رہے ہیں تو ایسی سرمایہ کاری سے کریں جو آپ کی سرمایہ کاری کے حجم کے حساب سے آپ پر جرمانہ عائد نہ کرے۔

اسٹاک مارکیٹ میں لگانے کے لئے کم از کم رقم کی ضرورت اسٹاک کے لئے کی جانے والی تجارت کے کم از کم حصص کی تعداد پر منحصر ہے۔ کم از کم حصص کا یقین اسٹاک کی حالیہ قیمتوں سے کیا جائے گا۔ ہر اسٹاک میں کاروبار کئے جانے والے حصص کی کم از کم تعداد مقرر ہوتی ہے جسے مارکیٹ لاٹ کہتے ہیں۔ یہ اسٹاک کی قیمت کی حد پر منحصر ہوتا ہے۔

مارکیٹ لاٹ کا حساب سال میں 2 بار NCCPL کے ذریعے لگایا جاتا ہے جس میں 500 لاٹ سائز والے حصص کی قیمت 50 روپے سے کم اور 100 لاٹ سائز والے حصص کی قیمت 50 روپے سے زیادہ رکھی جاتی ہے۔

میں حصص کی خرید وفروخت کیسے کر سکتا ہوں؟

آپ حصص اس وقت خرید سکتے ہیں جب کمپنی پہلی بار مارکیٹ میں آئے جو اس کا بہاؤ یا نکاری ہوتا ہے یا آپ اسٹاک مارکیٹ کے ذریعے کمپنی کے حصص خرید سکتے ہیں۔ جب ان کی تجارت ہو رہی ہو۔

کمپنیاں جب اپنے حصص جاری کرتی ہیں تو اکثر اخبار میں اشتہار دے دیتی ہیں۔ اگر آپ ان حصص کو خریدنا چاہیں تو آپ ان کی معلومات کمپنی کی ویب سائٹ سے، متعلقہ بینک میں فارم پُر کر کے یا کمپنی سے کتابچہ حاصل کر کے لے سکتے ہیں۔ درخواست فارم پُر کر کے پے آرڈر کے ساتھ بینک میں جمع کروادیں۔ کوئی اضافی رقم نہیں دینی ہوتی۔ اس کے بجائے آپ اسٹاک بروکر کے پاس جا سکتے ہیں جو آپ کو حصص خرید کر دے گا۔

حصص کا اکثر لین دین ثانوی مارکیٹ میں کیا جاتا ہے یہاں پر موجودہ حصص کنندہ حصص فروخت کرتے ہیں اور نئے سرمایہ کار خریدتے ہیں۔ آج کل، حصص خریدنا بے حد آسان ہے۔ آپ حصص کی خرید وفروخت بروکر، بینک، سرمایہ کاری مشیر، انٹرنیٹ یا فون پر کر سکتے ہیں۔

میں کس طرح فیصلہ کروں کہ کون سے حصص خریدنے جائیں؟

(1) اگر کوئی شخص خود مارکیٹ میں لین دین نہیں کرسکتا تو ایک اسٹاک بروکر اپنے مالکانہ کھاتوں پر اپنے کلائنٹ کی جانب سے خرید وفروخت کرتا ہے۔ اسٹاک بروکرز کی ایک فہرست کراچی اسٹاک ایکسچینج کی ویب سائٹ www.kse.com.pk پر دستیاب ہے۔ اسٹاک بروکر بہت ساری سہولیات فراہم کرتا ہے۔ لیکن اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو کیا چاہیئے تو اپنے بروکر کو 'صرف عمل درآمد' کے لئے فون کریں اور اسے اپنے لئے آپ کی پسند کے حصص خریدنے کے لئے کہیں۔ کراچی اسٹاک ایکسچینج مارکیٹ کے 3 حصے پیش کرتا ہے۔

(a) 2 دن کی بنیاد پر معاہدے اور تبادلے کی نقد مارکیٹ۔

(b) Continous Funding System (CFS) MKII نقد مارکیٹ کی کل فروخت 22 ورکنگ ڈے میں کی جاتی ہے۔

(c) Deliverable Future Contracts جہاں سرمایہ کار فارورڈ کنٹریکٹ کی بنیاد پر خرید وفروخت کرتے ہیں۔ اس کنٹریکٹ کا معاہدہ اور تبادلہ مہینے کے آخری جمعے کو ہوتی ہے اور اگلا کنٹریکٹ آنے والے پیر کے روز سے شروع ہوجاتا ہے۔ Cash settled future contract جو 90 دن کے لئے ہوتا ہے لیکن سرمایہ دار کی مرضی ہے کہ وہ ان تینوں کنٹریکٹ میں سے کسی کا بھی انتخاب کرلے جو مہینے کے آخر میں ہمیشہ نکلتے رہتے ہیں اور ان کی معیاد نقد معاہدے کے ساتھ اسکریپ کی نقد مارکیٹ قیمت پر انحصار کرتے ہیں۔

(2) بروکر کو حصص خریدنے سے متعلق ہدایات جاری کرنے کے بعد بروکر کنٹریکٹ نوٹ بنا کر 24 گھنٹے کے اندر آپ کے لئے یا موبائل نمبر پر بھیج دے گا۔ یہ آپ کے لئے کی جانے والی تمام ٹرانزیکشن کی تفصیلات پر مشتمل ہوگا۔

(3) آپ کو کنٹریکٹ نوٹ ملتے ہی فوراً رقم کی ادائیگی کرنی ہوگی۔ جون 2007 میں اسٹاک ایکسچینج نے ایک دوروزہ معاہدے کا سسٹم اپنایا جسے T+2 سسٹم کہتے ہیں۔ اس کے تحت معاہدے کے لئے ٹرانزیکشن لین دین کے اگلے 2 دن تک ہوسکتی ہے۔

(4) رسید کی ادائیگی کے بعد خریدے گئے حصص سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی (CDC) کے تحت برقی اکاؤنٹ کے ذریعے آپ کے نام منتقل ہوجائیں گے۔ اب آپ ایک پورٹ فولیو کے قابل فخر مالک ہیں۔

(5) اب آپ اگر یہ چاہیں تو اپنے حصص فروخت بھی کرسکتے ہیں۔ آپ اب کمپنی کی سالانہ جنرل میٹنگ (AGM) میں شرکت کرسکتے ہیں۔ دوسرے حصص کنندگان خاص طور پر اداروں کے سرمایہ کاروں سے بات چیت کریں۔ کیونکہ ایک غلط قدم آپ کو غلط نتائج دے سکتا ہے۔

ایک اسٹاک بروکر یا مالی مشیر آپ کی حصص خریدنے اور بہترین وقت پر فروخت کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔

آپ کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ:۔

- کیا مجھے رقم کی فوری ضرورت ہے؟
- دوسری جانب، کیا میں کئی سالوں تک رقم کو بڑھنے کے لئے چھوڑ سکتا ہوں؟۔
- یا، مجھے دونوں چیزیں چاہیں؟
- میری کتنی سرمایہ کاری کی استطاعت ہے؟
- کیا میں اسے کم حصص لینے کے لئے استعمال کروں یا زیادہ کے لئے؟
- کیا میں براہ راست حصص میں سرمایہ کاری کروں؟
- مجھے حصص بلو چپ کمپنی، درمیانے درجے کی کمپنی یا نئی، چھوٹی کمپنی کے چاہئیں۔ (کیا کم محفوظ ہوگا؟)
- دوسری طرف، کیا مجھے حکومتی سرمایہ کاری کی اسکیموں کے ذریعے National Saving Fund (NSS) یا Pakistan Investment Bond's سے استفادہ حاصل کرنا چاہیئے؟
- کیا میں بلا واسطہ سرمایہ کاری کے طریقوں جیسے کلوز ڈ اینڈ مشترکہ فنڈ یا اسٹاک ایکسچینج میں موجود ٹرم فائنس سرٹیفکیٹ میں دلچسپی رکھتا / رکھتی ہوں؟

اسٹاک بروکر کو منتخب کرنے کا موزوں طریقہ کیا ہونا چاہئے؟

آج کل اسٹاک بروکر کے پاس بڑھتے ہوئے چھوٹے حصص کنندگان کے لئے بہت ساری سہولیات موجود ہیں۔ کچھ اسٹاک ایکسچینج کی بلڈنگ سے، کچھ کوئنز روڈ سے، کچھ شہر میں موجود دوسری جگہوں اور کچھ ٹیلیفون پر کام کرتے ہیں۔ کچھ بڑے بینک بھی حصص کے لین دین کی سہولیات فراہم کرتے ہیں۔

کسی بھی اسٹاک بروکر کو منتخب کرنے سے پہلے اور اسٹاک بروکرز سے ملیں اور پوچھیں کہ وہ کتنا چارج کریں گے۔ وہ آپ سے توقع کریں گے کہ آپ ان کی فیس کا دوسرے بروکر حضرات سے موازنہ کریں۔ ایک سرمایہ کار کو ایک ریٹیل بروکر منتخب کرنا چاہیئے، خاص طور پر وہ جو اس کی سہولیات کی ضروریات پوری کر سکے جب وہ انفرادی کمپنیوں اور اسٹاک کے بارے میں تجزیہ نہ کر سکے تو ایک فل سروس بروکر کی خدمات حاصل کریں۔ بروکر منتخب کرتے وقت سرمایہ کار کو یہ دیکھ لینا چاہیئے آیا کہ بروکر کراچی اسٹاک ایکسچینج کا اچھے معیار کا ممبر ہے کہ نہیں۔ سرمایہ کار کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے بروکر پر بھروسہ کرے اور اس کی دی گئی سہولیات جیسے مارکیٹ رپورٹ، اسٹاک منتخب کرنے سے متعلق معیاری مشورے اور خریداری اور فروخت کے اوقات عملی تجارت اور ضروری کاغذات کے بروقت پہنچانے پر مطمئن رہے۔

آپ 3 اقسام کی سہولیات لے سکتے ہیں:

صرف لین دین یا عمل درآمد: آپ اپنے بروکر کو کال کر کے اپنی پسند کی حصص خریدنے یا فروخت کرنے کے متعلق ہدایات دیں۔ وہ آپ کی ہدایات پر عمل کرے گا لیکن آپ کے فیصلوں پر کسی قسم کا مشورہ نہیں دے گا۔ آپ کسی بھی تعلیم یافتہ مالی مشیر سے کسی بھی وقت مشورہ لے سکتے ہیں۔

مشاورت: اس سہولت سے آپ کسی بروکر کی ماہرانہ رائے سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ وہ آپ سے مختلف کمپنیوں کے بارے میں بات چیت کر کے اپنے نظریات بتائے گا اور پھر آپ کو حصص رکھنے، فروخت کرنے یا خریدنے سے متعلق مشورہ دے گا۔ بروکر سے بات کرتے ہوئے خود کو آسودہ محسوس کریں اور اس کی بات سمجھیں۔

معاملہ فہمی: بروکر تمام خرید و فروخت کے فیصلے لے گا، آپ سے رابطے میں رہے گا اور آپ کو بتائے گا کہ آپ کے پورٹ فولیو کی کتنی قیمت ہے۔

آپ اسٹاک بروکر کی فہرست یہاں سے حاصل کر سکتے ہیں؟

1 کراچی اسٹاک ایکسچینج کے ممبرز معلومات سیکشن سے (www.kse.com.pk)۔
2 کراچی اسٹاک ایکسچینج ٹیلی فون 22-11-00-111(21+) پر کال کر کے۔
3 اپنے بینک کی لوکل برانچ یا سرمایہ کار کمپنی سے۔

(الف) خریدتے وقت:

جب آپ اپنے بروکر کو حصص خریدنے کے لئے ہدایات دے دیں، وہ آپ کے لئے موجودہ بہترین قیمت پر حصص خریدے گا/ گی۔ تجارتی اوقات کے بعد آپ کو ایک تصدیق کا نوٹ ملے گا۔ اس میں آپ کی ٹرانزیکشن کی تفصیلات ہوں گی اور آپ کا بروکر بتائے گا/ گی کہ آپ کو حصص کی رقم کب ادا کرنی ہے۔

(ب) فروخت کرتے وقت:

جیسے ہی آپ اپنے بروکر کو حصص فروخت کرنے کے لئے کہیں گے وہ آپ کو بہترین ممکنہ قیمت بتا دے گا/ گی۔ تجارتی اوقات کے بعد آپ کو ایک کنٹریکٹ نوٹ موصول ہوگا جو ڈیل کی تصدیق کے بارے میں بتائے گا۔ اگر آپ کے پاس حصص سرٹیفیکیٹ ہے تو آپ کو بروکر کی ہدایات کے مطابق اسے بھیجنا ہوگا۔ اگر آپ کے حصص Central Depositary Company (CDC) میں ہیں تو آپ کو سرٹیفیکیٹ کے بارے میں قطعی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

میں کس طرح موجودہ حصص کو محفوظ کر سکتا/ سکتی ہوں؟

جب آپ نے حصص خریدے لئے ہیں تو ان کے رکھنے کے دو طریقے ہیں: سرٹیفیکیٹ کی شکل میں یا برقی ذریعے سے (CDC کھاتے کے ذریعے) آپ کا اسٹاک بروکر آپ کو کمپنی کے حصص پر منحصر مشورہ دے سکتا ہے۔ روایتی طور پر حصص کاغذ کی شکل میں رکھے جاتے ہیں جسے سرٹیفیکیٹ کہتے ہیں۔ حصص سرٹیفیکیٹ وہ کاغذ کا ٹکڑا ہوتا ہے جو آپ کے حصص کے مالک ہونے کا ثبوت ہوتا ہے۔ آپ کا نام کمپنی کے حصص رجسٹر پر آ جاتا ہے اور یہ آپ کو کمپنی کے حصص یافتہ ہونے یا تمام تر فوائد جیسے ڈیویڈنڈ، کمپنی کی سالانہ میٹنگ میں ڈالنے والے ووٹ اور سال میں 2 بار کمپنی کی رپورٹ موصول ہونے کا حق دار بنا دیتا ہے۔

اگر آپ حصص فروخت کرنا چاہیں تو آپ کو سرٹیفیکیٹ اپنے بروکر کو دینا ہوگا تاکہ تمام ٹرانزیکشن وقت پر مکمل ہو جائیں۔

آج آپ اپنے حصص کو برقی رکارڈ کے ذریعے بھی رکھ سکتے ہیں جس کی اسٹیٹمنٹ آپ کو وقت پر ملے گی۔ یہ آپ کے بینک اسٹیٹمنٹ کے جیسی ہوتی ہے جس میں بینک میں موجود آپ کے کیش بیلنس کی تفصیلات ہوتی ہیں۔ اگر آپ اپنے حصص برقی طور پر رکھنا چاہیں تو یہ Central Depository Company (CDC) میں آپ کے ایک

نامزد کیئے گئے کھاتے میں رکھ دیئے جائیں گے۔ یہ کھاتہ اکثر آپ کی جانب سے آپ کے اسٹاک بروکر کے زیرِ نگرانی رہتے ہیں اور آپ کو کوئی سرٹیفکیٹ اپنے پاس رکھنا یا بروکر کو ٹرانزیکشن مکمل کرنے کے لئے دینا نہیں ہوتا۔ حصص کے حقیقی مالک آپ ہی رہیں گے اور ڈیویڈنڈ بھی آپ ہی وصول کریں گے چاہے آپ کے حصص آپ کے نامزد کیئے گئے نام پر ہوں۔

آپ کی کمپنی آپ کو کمپنی رپورٹ کی کاپی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ جنرل میٹنگ میں ووٹ کرنے کا حق بھی دے گا۔

جب بھی آپ حصص خریدیں یا فروخت کریں گے آپ کی برقی ٹرانزیکشن National Clearning Settlement System (NCSS) کے ذریعے مکمل ہو جائے گی یہ سسٹم بینک، اسٹاک بروکر اور CDC کے درمیان رابطہ ہوتا ہے۔

حصص خریدتے ہوئے کیا لاگت آتی ہے؟

اسٹاک میں تجارت کی لاگت آپ کے بروکر کی جانب سے دی گئی سہولیات کی بناء پر مختلف ہوتی ہیں۔ آپ کو وہ سہولیات منتخب کرنی چاہیں۔ جو آپ کی ضروریات پوری کریں۔ عمل درآمد عام طور پر سب سے کم قیمت سہولت ہے۔ آپ کو ریسرچ کی بنیادوں پر مشورے کے لئے زیادہ رقم دینی ہوگی۔ سب سے زیادہ اہم بات بروکر سے پوچھنے والی اس کا کم از کم کمیشن ہے۔ آپ کو یہ بھی پوچھنا چاہیئے کیا ان کی سہولیات کے دوسرے چارجز بھی ہیں؟ ان سے یہ بھی پوچھ لیجئے کہ خرید و فروخت کے وقت لین دین کے کمیشن کے علاوہ اور کوئی لاگت بھی آئے گی۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ حصص خریدتے وقت آپ کو CVT نامی ٹیکس دینا ہوگا لیکن یہ ٹیکس فروخت کرتے وقت نہیں دینا ہوگا۔ آج کل یہ حصص کی قیمت %0.002 حصہ ہے۔ آپ کس طرح حصص رکھنا چاہتے ہیں اس سے بھی لاگت میں فرق آتا ہے۔ اگر آپ سرٹیفکیٹ رکھنا چاہیں گے تو آپ کو اضافی چارجز دینے ہوں گے کہ یہ آپ کے نام پر مستقل ہوگا۔

میں اپنے حصص پر نگاہ کیسے رکھوں؟

ایک بار جب آپ حصص خرید لیں تو آپ انہیں طویل یا کم مدت کے لئے رکھ سکتے ہیں آپ قیمت کے اتار چڑھاؤ پر نگاہ رکھ سکتے ہیں۔ حصص کی قیمتیں اکثر اخبارات میں روزانہ شائع ہوتی ہیں یا یہ ہماری ویب سائٹ www.kse.com.pk پر بھی دستیاب ہیں۔

اخبارات کے مالیاتی صفحات خبروں میں موجود کمپنیوں پر رائے دیتے ہیں آپ اس کے ذریعے بھی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ پر نظر رکھ سکتے ہیں۔ یہ منافع کی شرح بھی ہو سکتی ہے۔ قبضہ کرنے کی بولی بھی ہو سکتی ہے یا نئی فیکٹری کھولنے کی خبر بھی۔

کمپنی کی ہر خبر آپ کے سامنے واضح تصویر بنانے میں مدد کرتی ہے۔ کہ کیا ہو رہا ہے اور کیا ہو سکتا ہے۔ مزید برآں بہت سارے خصوصی میگزین بھی نجی سرمایہ کاروں کی مدد کرتے ہیں۔ حصص کنندہ ہونے کے ناطے آپ کمپنی کی ملکیت کے حصے دار بھی ہیں اس لئے آپ مستقبل کی معلومات کے لئے کمپنی سے رابطہ بھی کر سکتے ہیں۔ دوسری طرف آپ کا اسٹاک بروکر بھی مستقل نیوز لیٹر کی مدد سے آپ کو باخبر رکھ سکتا ہے۔

معاہدہ اور تبادلہ کیسے ہوتا ہے؟

اسٹاک ایکسچینج میں ہونے والی تمام ٹرانزیکشن کے معاہدے اور تبادلے National Clearing Company (NCCPL) مہیا کرتا ہے۔ جو KSE اور CDC
کے درمیان پل کا کام کرتا ہے۔ حصص CDC میں حصہ لینے والے مختلف بروکر کے کھلوائے گئے حصص کے کھاتوں میں حرکت کرتے رہتے ہیں۔
اسٹاک مارکیٹ کی ٹرانزیکشن تجارت کے دوسرے دن طے ہوتی ہیں۔ منتقلیوں کا دارومدار KSE میں ہونے والی ٹرانزیکشن پر ہوتا ہے۔ حصص معاہدے کی تاریخ (T+2)
میں خریدار کو منتقل ہو جاتے ہیں اور خریدار تبادلے کے بینک کے ذریعے اسی معاہدے کے دورانیئے میں ادائیگی کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پیر کے روز ہونے والی تمام
ٹرانزیکشن بدھ کے روز تک لازمی طے ہو جانی چاہیئے۔ کھاتوں کے معاہدے NCSS کے ذریعے تبادلہ گھر میں ہوتے ہیں۔ معاہدے اور تبادلوں کی مزید تفصیلات جاننے
کے لئے NCCPL کی ویب سائٹ www.nccpl.com.pk پر وزٹ کریں۔

سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی (CDC) / سینٹرل ڈیپازٹری سسٹم (CDS) کیا ہے؟

CDC ایک کمپنی ہے جو برقی حصص رجسٹر چلاتی ہے جسے سینٹرل ڈیپازٹری سسٹم (CDS) کہتے ہیں۔ CDS حصص سرٹیفیکیٹ کی مادی طور پر موجودگی کی ضرورت کو ختم کر دیتا
ہے۔ CDC تحفظات کے قبضے اور منتقلی کو برقی طور پر بک اینٹری سسٹم کے تحت منظم کرتا ہے۔ CDS جو اسٹاک ایکسچینج میں حصص کی نگرانی اور انتظام کے مادی نظام سے بدلا گیا
جو سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی (CDC) کے زیر نگرانی کام کرتا ہے اور یہ سینٹرل ڈیپازٹری ایکٹ 1997 کے ماتحت ہے۔ سرمایہ کار براہ راست CDC میں اپنے کھاتے کھلوا سکتے
ہیں جیسے سرمایہ کار کا کھاتہ کہا جاتا ہے یا بروکریج فرم کے ساتھ جزوی کھاتے کھول سکتے ہیں۔ اس میں سرمایہ کاروں کی اسٹاف کا معاہدے کی تاریخ پر انتظام، حصص کا داخلہ اور
کارپوریٹ ایکٹ کے فوائد مسائل حل کر دیتے ہیں۔ مزید تفصیلات کے لئے CDC کی ویب سائٹ www.cdcpakistan.com پر وزٹ کریں۔

2۔SECP:

SECP نے ایک بیدار سیل بنایا ہے جو عوام کی رنجشوں اور شکایتوں کا جلدی اور موثر طور پر جواب دینے کا ذمہ دار ہے۔ کلائینٹ اپنی شکایت اسٹاک ایکسچینج کے ممبران کے خلاف بیدار سیل میں کمپلین جسٹریشن فارم (CRF) پر درج کرواسکتے ہیں جو اسٹاک ایکسچینج کے آفس اور کمیشن بشمول کمپنی رجسٹریشن آفس (CRO) میں بلا معاوضہ دستیاب ہوتا ہے۔ SECP، CRF کی آفیشل ویب سائٹ http://www.secp.gov.pk سے بھی ڈاؤن لوڈ کیئے جاسکتے ہیں۔ ICW کاغذات دیکھنے اور دونوں پارٹیوں کو اپنا موقف واضح کرنے کا موقع دینے کے بعد قانون وضوابط کی روشنی میں ایک حکم جاری کرتی ہے۔ اگر کوئی پارٹی جاری کیئے گئے حکم سے غیر مطمئن ہو تو آرڈر کے اجراء کے 30 دن کے اندر SECP ایکٹ 1997 کے سیکشن 33 کے تحت کمیشن کے Appellate Bench کے سامنے اپیل درج کرسکتا ہے۔

3۔ سول عدالتیں:

کلائینٹ اپنی شکایت سول یا کرمنل کورٹ میں بھی درج کرواسکتا ہے۔ لیکن یہ فورم ہرجانے یا نقصان کے دعوے کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

ثالث کیا ہے؟

ثالث جھگڑوں کے حل کا ایک متبادل ہے جو کہ ایکسچینج ان لوگوں کے لئے فراہم کرتا ہے جو عدالت نہیں جانا چاہتے۔ اس طریقے سے تجارتی ممبران اور ان کے حصہ دار تجارتی ممبران کے کلائینٹ کے درمیان جھگڑوں کو ایکسچینج میں ہونے والی تجارت کی بنیاد پر سنا اور حل کیا جاسکتا ہے۔ جھگڑوں کے حل کا یہ طریقہ قانونی طریقوں کے تحت ہے اور نسبتاً جلدی طے پا جاتا ہے۔

کون لوگ ثالث کا کردار ادا کرسکتے ہیں؟

ثالث ایکسچینج کے ممبران انتظامیہ اور ایکسچینج کے غیر ممبران ڈائریکٹر ہوتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے کراچی اسٹاک ایکسچینج (گارنٹی) لمیٹڈ کے مروجہ قانون اور ضوابط کا ضابطہ 29 میں دیکھیں۔